تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان سالانہ امتحان

برائے طلباء

درجہ عامہ
سال 1

رضوی گائیڈ

سنہ 2023ء

حل شدہ پرچہ جات

مع

سوالیہ پرچہ جات

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
Ph:37352022

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید وتجوید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل.....قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۱۰×۶=۶۰

(۱) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝

(۲) اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۝

(۳) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۝

(۴) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۝

(۵) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝

(۶) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

(۷) وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۝

(۸) بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(۹) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ۝

(۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس (10) الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۱۰

مَتَاعٌ، رِجْزًا، اَلْحَرْثُ، اَقْرَرْتُمْ، غُلْفٌ، خِزْيٌ، بَلَاءٌ، اَلتَّوَّابُ، صِبْغَةً، لَاتَحْلِقُوْا، اَلْقَوَاعِدَ، مُسْتَقَرٌّ، شَعَآئِرُ

حصہ دوم......تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء حل کریں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کی فضیلت اور حکم قلمبند کریں؟ ۱۵

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۳×۵=15

ص، ن، ط، و، ع، ث، ق

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2023ء

حصہ اوّل: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝

(۲) اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۝

(۳) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۝

(۴) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۝

(۵) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝

(۶) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

عَذَابَ النَّارِ○

(۷) وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ○

(۸) بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○

(۹) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ○

(۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ○

جواب: آیات قرآنیہ کا ترجمہ:

۱- کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۲- بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور آپ سے دوزخ والوں سے متعلق سوال نہ کیا جائے گا۔

۳- آسمانوں اور زمین کا نیا پیدا کرنے والا، اور جب کسی بات کا حکم فرمائے تو اسے کہتا ہے ہو جا، تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

۴- یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے عوض گمراہی خریدی تو ان کی تجارت نے انہیں کچھ نفع نہ دیا اور وہ سودے کی راہ سے ناواقف تھے۔

۵- اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تا کہ تم پرہیز گار ہو جاؤ۔

۶- اور ان میں سے کوئی اس طرح کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۷- اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا۔ پھر تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی اور تم ظالم تھے۔

۸- ہاں کیوں نہیں! جنہوں نے گناہ کیے اور انہیں ان کی خطا نے گھیر لیا، پس وہ آگ (دوزخ) والوں میں ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۹- اور جو کوئی دشمنی رکھے اللہ سے اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل

سے۔ پس بیشک اللہ تعالیٰ دشمن ہے کافروں کا۔

۱۰- بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے حالت کفر میں، ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل الفاظِ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

مَتَاعٌ، رِجْزًا، اَلْحَرْثَ، اَقْرَرْتُمْ، غُلْفٌ، خِزْيٌ، بَلَآئٌ، اَلتَّوَّابُ، صِبْغَةً، لَاتَحْلِقُوْا، اَلْقَوَاعِدَ، مُسْتَقَرٌّ، شَعَائِرُ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

۱- سامان، ۲- راستہ، ۳- کھیتی، ۴- تم نے اقرار کیا، ۵- پردے/تالے، ۶- ذلت، ۷- آزمائش، ۸- توبہ قبول کرنے والا، ۹- رنگ، ۱۰- نہ سر منڈاؤ، ۱۱- بیٹھنے والے، ۱۲- ٹھہرنے کا مقام، ۱۳- نشانیاں

حصہ دوم...... تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء حل کریں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کی فضیلت اور حکم قلمبند کریں؟

(ج) درج ذیل حروف کے مخارج تحریر کریں؟

ص، ن، ط، و، ع، ث، ق

جواب: (الف) علم تجوید: اصطلاح میں حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ اور صفات عارضہ کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہا جاتا ہے۔

موضوع: علم تجوید کا موضوع ہے "حروف تہجی"۔

غرض: علم تجوید کی غرض یہ ہے کہ قرآن کو صحیح پڑھا جائے۔

جواب: (ب) خوش آوازی سے تلاوت قرآن کی فضیلت:

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا تا کہ اس کے حسن و تاثیر میں اور اضافہ ہو جائے۔ بہت سی احادیث مبارکہ میں خوش آوازی سے قرآن کی تلاوت کرنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے:

احادیث مبارکہ:

(۱) ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے مزین کرو۔ (ابوداؤد و نسائی)

(۲) ترجمہ: ہر شیء کے لیے ایک زیور ہوتا ہے اور خوش آوازی قرآن کا زیور ہے۔

(۳) ترجمہ: خوبصورت کرو قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ۔ پس خوبصورت آواز قرآن کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے۔

حکم: خوش آوازی سے قرآن پڑھنا سنت ہے لیکن شرط یہ ہے کہ خوش آوازی اور لہجہ پیدا کرنے سے قواعد نہ بگڑیں، ورنہ قطعاً ممنوع ہے۔

(ج) حروف کے مخارج:

ص: نوک زبان اور دانتوں کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

ن: نوک زبان اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔

ط: نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔

و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتی ہے۔

ع: وسط حلق سے ادا ہوتا ہے۔

ث: نوک زبان اور ثنایا علیا کے کناروں سے ادا ہوتا ہے۔

ق: زبان کی جڑ اور نرم تالو سے ادا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) ہدایت اور گمراہی کون دیتا ہے؟

(ب) حادث اور قدیم کی تعریف کریں؟

(ج) اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا معنی تحریر کریں؟

(د) اللہ تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی کے متعلق عقیدہ بیان کریں؟

(ہ) حقیقتاً روزی کون دیتا ہے؟

(و) کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟

سوال نمبر2:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) رسول کا معنی کیا ہے؟

(ب) سب سے پہلے نبی کون تھے؟

(ج) معصوم کون ہیں؟

(د) معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

(ہ) آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ نام تحریر کریں؟

(و) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر3:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) کن کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

(ب) رال اور تھوک کا کیا حکم ہے؟
(ج) بے غسل کیا کام کرسکتا ہے اور کیا نہیں؟
(د) ماء مستعمل کا کیا حکم ہے؟
(ہ) نجاست غلیظہ اور خفیفہ میں کیا فرق ہے؟
(و) کافر کے جوٹھے کا حکم کیا ہے؟

سوال نمبر 4:--درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات سپرد قلم کریں؟ ۵×۵=۲۵
(الف) استبراء کی تعریف اور حکم لکھیں؟
(ب) مرد اور عورت پر کتنا ستر فرض ہے؟
(ج) وطن اصلی اور عارضی کی تعریف کریں؟
(د) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم تحریر کریں؟
(ہ) نیت اقامت کی شرطیں لکھیں؟
(و) خطبہ کس کو کہتے ہیں اور کیا چیز خطبہ میں سنت ہے؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل.....عقائد

سوال نمبر 1:--درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟
(الف) ہدایت اور گمراہی کون دیتا ہے؟
(ب) حادث اور قدیم کی تعریف کریں؟
(ج) اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا معنی تحریر کریں؟
(د) اللہ تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی کے متعلق عقیدہ بیان کریں؟
(ہ) حقیقتاً روزی کون دیتا ہے؟
(و) کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟

جوابات: (الف) ہدایت و گمراہی دینے والی ذات: ہدایت و گمراہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہے

جسے چاہے ایمان کی دولت دے اور جسے چاہے کفر میں ہی مبتلا رکھے یہ سب اس کی حکمت وانصاف پر مبنی ہے۔

(ب) حادث: حادث سے مراد ہے کہ جو پہلے نہ تھا پھر پیدا کیا گیا ہو جیسے عالم۔
قدیم: قدیم سے مراد ہے جو ہمیشہ سے ہو جیسے اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا معنی: اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ واجب الوجود ہے یعنی اس کا وجود ضروری اور عدم محال ہے۔

(د) اللہ کی ہر عیب سے پاکی: اللہ تعالیٰ کے لیے ہر عیب ونقص محال ہے جیسے جھوٹ، جہل، بھول اور ظلم وغیرہ سب محال ہیں لیکن اگر کوئی یہ مانے کہ اللہ جھوٹ بول سکتا ہے لیکن بولتا نہیں اس کا مطلب یہ ہے وہ کہتا ہے اللہ عیبی ہے مگر اپنے عیب چھپائے رکھتا ہے یعنی وہ اللہ تعالیٰ ہی کا منکر ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے گندے عقیدوں سے سب کو بچائے۔

(ہ) روزی دینے والی ذات: حقیقتاً روزی دینے والی ذات اللہ کی ہے مال ودولت سب اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں جسے چاہے غنی کردے اور جسے چاہے فقیر کردے، فرشتہ وغیرہ وسیلہ وذریعہ ہیں۔

(و) صاحب شفاعت لوگ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ انبیاء، صحابہ، علماء، اولیاء، شہداء، حفاظ اور حجاج صاحب شفاعت لوگوں میں شامل ہیں۔

سوال نمبر 2:--درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟
(الف) رسول کا معنی کیا ہے؟
(ب) سب سے پہلے نبی کون تھے؟
(ج) معصوم کون ہیں؟
(د) معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟
(ہ) آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ نام تحریر کریں؟
(و) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

جوابات: (الف) رسول کا معنیٰ: رسول کے معنی ہیں خدا کے یہاں سے اس کا پیغام بندوں تک لانے والا۔

(ب) پہلے نبی: سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

(ج) معصوم لوگ: نبی اور فرشتے معصوم لوگ ہیں، کیونکہ ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوسکتا۔ ان کے علاوہ کسی امام اور ولی کو معصوم ماننا گمراہی وبدمذہبی ہے۔

(د) معجزہ وکرامت میں فرق: نبی کا وہ عجیب وغریب کام جو عادتاً ناممکن ہو اور نبوت کے لیے بطور

ثبوت پیش کرے معجزہ کہلاتا ہے جیسے چاند کو دو ٹکڑے کرنا جبکہ ولی سے خلاف عادت جو کام صادر ہوا سے کرامت کہتے ہیں۔

(ہ) آسمانی کتب مع اسماء: آسمانی کتابیں چار ہیں:

۱-توریت، ۲-زبور، ۳-انجیل، ۴-قرآن مجید

(و) روح کا مقام: ایمان وعمل کے اعتبار سے ہر روح کا الگ مقام ہے اور وہ قیامت تک وہیں رہے گی۔ کسی کا مقام عرش کے نیچے ہے تو کسی کا اعلیٰ علیین، کسی کا چاہ زم زم شریف تو کسی کا مقام اس کی قبر ہے۔ اسی طرح کافر کی روح قید رہتی ہے کسی کی چاہ برہوت میں تو کسی کی سجین میں یا پھر اس کی قبر یا مرگھٹ میں۔

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(الف) کن کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

(ب) رال اور تھوک کا کیا حکم ہے؟

(ج) بے غسل کیا کام کرسکتا ہے اور کیا نہیں؟

(د) ماء مستعمل کا کیا حکم ہے؟

(ہ) نجاست غلیظہ اور خفیفہ میں کیا فرق ہے؟

(و) کافر کے جوٹھے کا حکم کیا ہے؟

جوابات: (الف) غسل جن چیزوں سے فرض ہوتا ہے: درج ذیل پانچ چیزوں میں سے ایک بھی پائی جائے، تو غسل فرض ہوجاتا ہے:

۱-منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ الگ ہوکر شرمگاہ سے نکلنا۔

۲-احتلام یعنی سوتے سے اُٹھے تو بدن پر تری کا پایا جانا۔

۳-حشفہ یعنی مرد کی شرمگاہ کا سر عورت کی شرمگاہ میں داخل ہونا خواہ شہوت ہو یا نہ ہو، انزال ہو یا نہ ہو دونوں پر غسل فرض ہے۔

۴-حیض سے فارغ ہونا یعنی عورتوں کا ماہواری سے فارغ ہونا۔

۵-نفاس کا ختم ہونا یعنی بچے کی پیدائش کے موقع پر نکلنے والے خون سے فارغ ہونا۔

(ب) رال وتھوک کا حکم: رال وتھوک دونوں پاک ہیں۔ اگر یہ کپڑوں یا بدن پر لگے ہوں، تو ان سے نماز ہوجائے گی لیکن پاک کرنا اچھا ہے۔

(ج) بے غسل کیے جانے والے امور: ☆ قرآن کریم دیکھنا۔ ☆ اگر قرآن مجید جزدان میں ہو، تو جزدان کو چھوا جاسکتا ہے۔ ☆ کسی الگ کپڑے (یعنی قرآن کے غلاف اور اپنے جسم پر موجود کپڑے کے علاوہ) سے قرآن پاک کو چھونا جائز ہے۔ ☆ قرآن کی کسی آیت کو دعا کی نیت سے پڑھنا یا بے دھیانی سے قرآن پڑھنا۔

بے غسل نہ کیے جانے والے امور: کسی کو نہانے کی ضرورت ہو اسے مسجد میں جانا، قرآن کریم چھونا یا بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا ایسی انگوٹھی کا چھونا یا پہننا جس پر حروف مقطعات ہوں، حرام ہے۔

(د) مستعمل پانی کا حکم: جو پانی وضو یا غسل کرنے کے سبب بدن سے لگ کر گرے اگرچہ پاک ہے مگر اس سے وضو وغسل جائز نہیں ہے۔

(ہ) نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ میں فرق: آدمی کے بدن سے ایسی چیز کا نکلنا جس سے وضو اور غسل جاتا رہے، اسے نجاست غلیظہ کہتے ہیں۔ یہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زائد لگی ہو، تو اس کا پاک کرنا فرض۔ اگر ایک درہم کے برابر ہو، تو پاک کرنا اس کا واجب۔ اگر ایک درہم سے کم ہو، تو پاک کرنا سنت ہے۔ نجاست خفیفہ آدمی کے بدن سے نکلنے والی ایسی چیز ہے، جس سے وضو وغسل باقی رہتا ہے۔ اگر یہ کپڑے یا بدن پر ایک عضو کے چوتھائی سے کم ہو، تو معاف ہے اور اگر چوتھائی کے برابر ہو دھونا لازم ہے بے دھوئے نماز نہ ہوگی۔

(و) کافر کے جوٹھے کا شرعی حکم: کافر کا جوٹھا پاک ہے مگر اس سے بچنا چاہیے جیسے تھوک پاک ہے لیکن آدمی اس سے گھن کرتا ہے اس سے بہت بدتر کافر کے جوٹھے کو سمجھنا چاہیے۔

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات سپردِ قلم کریں؟

(الف) استبراء کی تعریف اور حکم لکھیں؟ (ب) مرد اور عورت پر کتنا ستر فرض ہے؟

(ج) وطن اصلی اور عارضی کی تعریف کریں؟ (د) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم تحریر کریں؟

(ہ) نیت اقامت کی شرطیں لکھیں؟ (و) خطبہ کس کو کہتے ہیں اور کیا چیز خطبہ میں سنت ہے؟

جوابات: (الف) تعریفِ استبراء: استبراء ٹہلنے سے ہوتا ہے یا زور سے پاؤں زمین پر مارنے سے ہوتا ہے یا اونچی جگہ سے نیچے اترنے یا اونچی جگہ سے اوپر چڑھنے سے ہوتا ہے یا دائیں پاؤں کو بائیں اور بائیں پاؤں کو دائیں پر زور دینے سے ہوتا ہے یا کھنکھارنے سے ہوتا ہے یا بائیں کروٹ لیٹنے سے ہوتا ہے۔ استبراء اتنی دیر کرنا چاہیے کہ اطمینان ہوجائے کہ اب قطرہ نہ آئے گا۔

حکم استبراء: پیشاب کے بعد جس کو اندیشہ ہو کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا ہے اور وہ بعد میں آئے گا، تو اس پر استبراء کرنا واجب ہے یعنی ایسا کام کرنا کہ قطرہ باقی نہ رہے۔

(ب) مرد کا فرض ستر: مرد کے لیے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ستر فرض ہے، جس میں گھٹنے بھی داخل ہیں۔

عورت کا فرض ستر: سوائے منہ، ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کے سارا بدن ستر (چھپانا) فرض ہے۔

(ج) وطن اصلی کی تعریف: وہ جگہ جہاں مسافر کی پیدائش ہوئی ہو یا وہاں اس کے گھر کے لوگ رہتے ہوں یا وہاں سکونت اختیار کر لی ہے اور ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔

وطن عارضی کی تعریف: وہ جگہ ہے جہاں نصف مہینہ یا اس سے زائد دنوں کے ٹھہرنے کی نیت کی ہو۔

(د) چلتی گاڑی پر حکم نماز: اگر گاڑی چل رہی ہو تو اس پر نہ فرض ادا ہو سکتے ہیں اور نہ واجب اور نہ ہی فجر کی سنتیں۔ اس لیے جب گاڑی کسی اسٹیشن پر رُکے اس وقت ان نمازوں کی ادائیگی کرے۔ اگر نماز کا وقت ختم ہو رہا ہو تو جس طرح بھی ہو سکے پڑھ لے، پھر جب بھی موقع ملے ان کو دہرائے۔

(ہ) نیت اقامت کی شرائط: نیت اقامت صحیح ہونے کے لیے ان چھ شرائط کا پایا جانا ضروری ہے ورنہ مقیم نہ ہوگا:

1- چلنا ترک کرے۔ 2- جہاں ٹھہرنا مقصود ہو وہ جگہ ٹھہرنے کے قابل ہو۔ 3- کم از کم پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو۔ 4- نیت یہ ہو کہ ایک ہی جگہ ٹھہرے گا دو الگ جگہوں پر نہیں۔ 5- اپنا ارادہ مستقل ہو کسی کے ماتحت نہ ہو۔ 6- اس کی حالت اس کے ارادہ کے خلاف نہ ہو۔

(و) خطبہ کی تعریف: خطبہ ذکر الٰہی کا نام ہے۔ لہٰذا اگر کوئی صرف ایک بار یہ کہہ دے لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ یا سُبْحَانَ اللّٰهِ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تو فرض ادا ہو جائے گا لیکن اس قدر مختصر خطبہ دینا مکروہ ہے۔

خطبہ میں مسنون چیزیں: خطبہ میں یہ چیزیں مسنون ہیں:
خطیب کا پاک اور کھڑا ہونا، اور خطبہ سے پہلے بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور حاضرین کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا، حاضرین کا امام کی جانب متوجہ رہنا، خطبہ کا آغاز آہستہ آواز میں استعاذہ سے کرنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سن سکیں۔ الحمد سے ابتداء کرنا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنا، اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا اور درود بھیجنا، کم از کم ایک قرآنی آیت کی تلاوت کرنا۔ پہلا خطبہ وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو، دوسرے خطبہ میں حمد و ثناء شہادت و درود دوبارہ پڑھنا اور مسلمانوں کے لیے دعا کرنا۔ دونوں خطبے نہ بہت مختصر اور نہ ہی طویل ہوں۔ دونوں خطبوں کے درمیان کم از کم تین آیات کی تلاوت کرنے کے بقدر بیٹھنا۔ مستحب یہ ہے کہ پہلے خطبے کو بلند اور دوسرے کو آہستہ آواز سے پڑھنا۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

حصہ اوّل: میزان و منشعب

سوال نمبر 1:- (الف) میزان الصرف کی روشنی میں فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟

(ب) ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا طریقہ مثالیں دے کر لکھیں؟

سوال نمبر 2:- (الف) مضارع معروف اور مضارع مجہول بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

(ب) رباعی مزید فیہ کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں نیز ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب کے نام تحریر کریں؟

سوال نمبر 3:- (الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟

(ب) باب فَعَلَ یَفْعِلُ سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟

حصہ دوم: صرف بہائی

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکور قانون کی مثالیں بھی دیں؟

هر نون تنوین وقت دخول الف و لام و اضافت و نون تثنیه و جمع بوقت اضافت ساقط میشود۔

(ب) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض و غایت بیان کریں؟

سوال نمبر 5:- (الف) ضَارِبٌ ضَرَبْتُمَا، یَضْرِبُ میں سے دو کی بنائیں تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟
صحیح، مہموز، اسم ظرف، لفیف مقرون، امر

سوال نمبر 6:- (الف) جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا طریقہ مثال دے کر بیان کریں؟

(ب) عِدَةٌ اور مِیْزَانٌ والا قانون مثالوں سمیت تحریر کریں؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2023ء

تیسرا پرچہ: صرف

حصہ اوّل: میزان و منشعب

سوال نمبر 1:- (الف) میزان الصرف کی روشنی میں فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟

(ب) ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا طریقہ مثالیں دے کر لکھیں؟

جواب: (الف) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیں گے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور لام کلمہ کو اپنے حال پر رہنے دیا تو ماضی مجہول بن جائے گا جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ۔

(ب) ماضی قریب بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں قد لگا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ۔

ماضی بعید: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے کَانَ ضَرَبَ۔

ماضی استمراری: مضارع پر لفظ کَانَ داخل کرنے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے کَانَ یَفْعَلُ۔

سوال نمبر 2:- (الف) مضارع معروف اور مضارع مجہول بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

(ب) رباعی مزید فیہ کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں نیز ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب کے نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) مضارع معروف بنانے کا طریقہ: مضارع معروف کو اس طرح بناتے ہیں کہ ماضی کے شروع میں علاماتِ مضارع لگا دیتے ہیں اور فاء کلمہ کو ساکن کر دو اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ دو اور آخر کو ضمہ دے دو تو مضارع معروف بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: مضارع مجہول اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو ضمہ دیا اور عین کو فتحہ دے دو اور لام کلمہ کو اپنے حال پر رہنے دو تو مضارع مجہول بن جائے گا جیسے یُضْرَبُ۔

رباعی مزید کی تعریف: وہ ہے، جس میں کوئی حرف زائد ہو جیسے تَفَعْلَلَ، اِفْعِنْلَالٌ اور اِبْرِنْشَاقٌ۔

ثلاثی مزید بے ہمزہ کے ابواب کے نام: ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

۱- اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ، ۲- تفعیل جیسے تَصْرِیْفٌ، ۳- تفعل جیسے تَقَبُّلٌ، ۴- مفاعلۃ جیسے مُقَابَلَۃٌ، ۵- تفاعل جیسے تَقَابُلٌ۔

سوال نمبر 3:- (الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟

(ب) باب فعل یفعل سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کیا اس کے بعد فاکلمہ کو فتحہ دیا۔ فاء اور عین کے درمیان الف فاعل لائے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور لام کلمہ کو تنوین دیا تو اسم فاعل بن جاتا ہے جیسے یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ۔

اسم مفعول کی گردان:

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مَفْعُوْلَۃٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

(ب) فعل یفعل کی صرف صغیر:

فَعَلَ یَفْعَلُ فَعْلًا فَهُوَ فَاعِلٌ وَفُعِلَ یُفْعَلُ فُعْلًا فَذَاكَ مَفْعُوْلٌ لَمْ یَفْعَلْ لَمْ یُفْعَلْ لَا یَفْعَلُ لَا یُفْعَلُ لَنْ یَّفْعَلَ لَنْ یُّفْعَلَ الامر منه اِفْعَلْ لِتُفْعَلْ لِیَفْعَلْ لِیُفْعَلْ والنهی عنه لَا تَفْعَلْ لَا تُفْعَلْ لَا یَفْعَلْ لَا یُفْعَلْ الظرف منه مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ مُفَیْعِلٌ والآلة منه مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مَفَاعِلُ مُفَیْعِلٌ ۔ مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ مُفَیْعِلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِیْلُ مُفَیْعِیْلٌ مُفَیْعِیْلَةٌ افعل التفضیل المذکر منه اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُوْنَ اَفَاعِلُ وَاُفَیْعِلٌ والمؤنث منه فُعْلٰی فُعْلَیَانِ فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ وَفُعَیْلٰی ۔ فعل العجب منه مَا اَفْعَلَهٗ وَاَفْعِلْ بِهٖ وَفَعُلَ یَا فَعُلَتْ ۔

حصہ دوم: صرف بهترال

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکور قانون کی مثالیں بھی دیں؟

هر نون تنوین وقت دخول الف و لام و اضافت و نون تثنیه و جمع بوقت اضافت ساقط میشور۔

(ب) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

جواب: (الف) ترجمہ: جب کسی اسم پر الف لام داخل کیا جائے یا اس کی اضافت کی جائے، تو نون تنوین گرادیا جاتا ہے نیز تثنیہ اور جمع کا نون بھی اضافت کے وقت گرادیا جاتا ہے جیسے اَلْحَمْدُ، غُلَامُ زَیْدٍ، ضَارِبَا زَیْدٍ، ضَارِبُوْ زَیْدٍ۔

(ب) علم صرف کی تعریف: وہ علم جس میں کلمات کی بناوٹ اور ان کی اس تبدیلی کا بیان ہوتا ہے، جو اعراب کے علاوہ ہو۔

موضوع: اس کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے کلمہ ہے۔

غرض: انسان کا عربی کلمات کو درست طریقے سے ادا کرنا اس کی غرض ہے۔

سوال نمبر 5:- (الف) ضارب ضربتما، یضرب میں سے دو کی بنائیں تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل کی تعریفات مثالیں دے کر سپردِ قلم کریں؟

صحیح، مہموز، اسم ظرف، لفیف مقرون، امر

جواب: (الف) ضَارِبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامتِ مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامت اسم فاعل کا اضافہ کیا عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لائے تو ضارب ہو گیا۔

ضَرَبْتُمَا: کو ضربت سے اس طرح بنایا کہ اس کے آخر میں الف ضمیر بارز مرفوع متصل علامتِ تثنیہ و ضمیر فاعل لائے اور اس سے پہلے میم کا اضافہ کر کے تا کو ضمہ دیا تا کہ واحد مذکر حاضر کے صیغہ میں اشباع کی صورت سے التباس لازم نہ آئے، تو ضَرَبْتُمَا ہو گیا۔

یَضْرِبُ: کو ضَرَبَ سے اس طرح بنایا کہ حروف اتین میں یاء اس کے شروع میں لائے فاء کلمہ کو ساکن کر کے آخر کو ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے تو یَضْرِبُ ہو گیا۔

(ب) صحیح کی تعریف: صحیح وہ کلمہ ہے، جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت، ہمزہ یا ایک جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

مہموز کی تعریف: مہموز وہ کلمہ ہے کہ جس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ۔

اسم ظرف کی تعریف: وہ اسم جو کام کرنے کے وقت یا جگہ پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ۔

لفیف مقرون کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے طَیٌّ، طوی۔

امر کی تعریف: وہ فعل جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے کسی کام کا مطالبہ کیا جائے جیسے اِضْرِبْ۔

سوال نمبر 6:- (الف) جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا طریقہ مثال دے کر بیان کریں؟

(ب) عِدَةٌ اور مِیْزَانٌ والا قانون مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جواب: (الف) جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ: پہلے دونوں حروف کو فتحہ دے دو، تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لگا دیں، الف کے بعد اگر دو حرف ہوں، تو پہلے پر کسرہ دوسرے کا اعتبار نہیں جیسے مَسَاجِدُ اور اگر تین حرف ہوں، تو پہلے پر کسرہ دوسرا یا اور تیسرے کا کوئی اعتبار نہیں جیسے مضاریب۔

تصغیر بنانے کا طریقہ: اسم تصغیر کا پہلا حرف مضموم، دوسرا مفتوح ہو گا اور تیسری جگہ یاء تصغیر لگا دیں، اس کے بعد اگر ایک حرف ہو، تو اس کا کوئی اعتبار نہیں جیسے رُجَیْلٌ۔ اگر دو حرف ہوں، تو پہلا مکسور دوسرے کا اعتبار نہیں جیسے ضُوَیْرِبٌ اور اگر تین حرف ہوں، تو پہلا مکسور دوسرا یا ساکن ہو گا اور تیسرے کا اعتبار نہیں جیسے مُضَیْرِیْبٌ۔

(ب) عِدَةٌ والا قانون: جو واؤ مصدر کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور مصدر فعل کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع معروف میں واؤ حذف ہوتی ہو، تو اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے بعد والے حرف کو دیتے ہیں پھر واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لگاتے ہیں جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ۔

میزان والا قانون: ہر واؤ ساکن مظہر جو باب افتعال کے علاوہ فاء کلمہ کے مقابلہ میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو، تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوال حل کریں؟

حصہ اوّل......نحو میر

سوال نمبر 1:- (الف) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریفات اور اقسام تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟ ۵+۵+۱۰=۲۰

(ب) نحو میر کی روشنی میں فعل کی علامات مثالیں دے کر تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 2:- (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مثالوں سمیت سپر دِ قلم کریں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) جمع قلت اور کثرت کی تعریف مع امثلہ لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

(ج) مؤنث لفظی وحقیقی کی تعریفات تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات میں سے تین کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

مرکب غیر مفید، مرکب بنائی، غیر منصرف، مبنی، معرب

(ب) وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی صورتیں ہیں؟ کوئی سی تین صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟ ۵+۵+۱۰=۲۰

حصہ دوم......نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۳×۱۰=۳۰

(الف) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں افعال ناقصہ بصورتِ شعر لکھیں؟

(ب) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کیا عمل کرتے ہیں؟

(د) فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء تحریر کریں؟

(ہ) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف شعر کی صورت میں لکھیں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2023ء

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اوّل......نحو میر

سوال نمبر 1:- (الف) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریفات اور اقسام تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟

(ب) نحو میر کی روشنی میں فعل کی علامات مثالیں دے کر تحریر کریں؟

جواب: (الف) جملہ خبریہ کی تعریف: وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ انشائیہ کی تعریف: وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

جملہ خبریہ کی اقسام: جملہ خبریہ کی دو قسمیں:

۱- جملہ اسمیہ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، ۲- جملہ فعلیہ جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

جملہ انشائیہ کی اقسام: نحو میر میں جملہ انشائیہ کی دس اقسام ہیں:

۱- امر جیسے اِضْرِبْ، ۲- نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، ۳- استفہام جیسے هَلْ قَامَ زَیْدٌ، ۴- تمنی جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ، ۵- ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ، ۶- عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ، ۷- ندا جیسے یَا اَللّٰہُ، ۸- عرض جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا، ۹- قسم جیسے وَاللّٰہِ زَیْدٌ قَائِمٌ، ۱۰- تعجب جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

(ب) علاماتِ فعل:

نحو میر میں فعل کی آٹھ علامتیں مذکور ہیں:

(1) شروع میں سین جیسے سَیَضْرِبُ، (2) شروع میں قَدْ ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ، (3) حرف جزم کا داخل ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (4) آخر میں ضمیر مرفوع متصل کا ملنا جیسے ضَرَبْتُ، (5) آخر میں تائے ساکنہ کا متصل ہونا جیسے ضَرَبَتْ، (6) امر ہو جیسے اِضْرِبْ، (7) نہی ہو جیسے لَا تَضْرِبْ، (8) شروع میں سَوْفَ ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ۔

سوال نمبر 2:- (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مثالوں سمیت سپر دِ قلم کریں؟

(ب) جمع قلت اور کثرت کی تعریف مع امثلہ لکھیں؟

(ج) مؤنث لفظی و حقیقی کی تعریفات تحریر کریں؟

جواب: (الف) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو معین چیز پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ۔

اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:

(۱) مضمرات جیسے ھٰؤُلَاءِ وغیرہ، (۲) اعلام جیسے زَیْدٌ وَ عَمْرٌو وغیرہ۔

(۳) اسمائے اشارات جیسے ذَا وغیرہ، (۴) اسمائے موصولات جیسے اَلَّذِیْ وغیرہ۔

(۵) معرفہ بنداء جیسے یَا رَجُلُ، (۶) معرفہ بالف ولام جیسے اَلرَّجُلُ۔

(۷) منادی کے علاوہ ان میں سے کسی ایک طرف مضاف ہو جیسے غُلَامُہٗ وغیرہ۔

(ب) جمع قلت کی تعریف: وہ جمع جو دس سے کم پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ۔

(ج) مؤنث لفظی کی تعریف: وہ مؤنث ہے، جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ

مؤنث حقیقی کی تعریف: وہ جمع جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو جیسے اِمْرَاَۃٌ۔

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

مرکب غیر مفید، مرکب بنائی، غیر منصرف، مبنی، معرب

(ب) وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی صورتیں ہیں؟ کوئی سی تین صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟

جواب: (الف) مرکب غیر مفید کی تعریف: وہ مرکب ہے کہ کہنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے، تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

مرکب بنائی کی تعریف: جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک کیا گیا ہو، دوسرا اسم کسی حرف کے معنی کو شامل ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔

غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم ہے، جس میں منع صرف کے دو اسباب یا ایک سبب جو دو کے قائم مقام ہو، پائے جائیں جیسے عُمَرُ۔

مبنی کی تعریف: وہ کلمہ جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہ ہو جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

معرب کی تعریف: وہ کلمہ جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف ہو جائے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ۔

(ب) اسم متمکن کی صورتیں:

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ صورتیں ہیں جن میں سے تین درج ذیل ہیں:

(۱) مفرد منصرف صحیح، (۲) مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح، (۳) جمع مکسر منصرف۔

اوّل کی مثال جیسے زَیْدٌ۔ ثانی کی مثال جیسے دَلْوٌ۔ ثالث کی مثال جیسے رِجَالٌ۔

حصہ دوم ...... نظم مائة عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) نظم مائة عامل کی روشنی میں افعال ناقصہ بصورتِ شعر لکھیں؟

(ب) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کیا عمل کرتے ہیں؟

(د) فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء تحریر کریں؟

(ہ) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف شعر کی صورت میں لکھیں؟

جواب: (الف) افعال ناقصہ بصورت نظم:

كَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰى اَضْحٰى ظَلَّ بَاتَ

مَا فَتِیْءُ مَادَامَ مَا انْفَكَّ باشد از قفا

مَا بَرِحَ مَا زَالَ وافعالے کزینها مشتقند

هر کجا بینی همیں حکم ست در جمله روا

(ب) عوامل قیاسیہ:

عوامل قیاسیہ سات ہیں:

۱- اسم فاعل، ۲- مصدر، ۳- اسم مفعول، ۴- مضاف، ۵- فعل، ۶- صفت، ۷- اسم تام۔

(ج) حروف مشبہ بفعل کی تعداد اور عمل:

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں: اِنَّ اَنَّ كَاَنَّ لٰكِنَّ لَيْتَ لَعَلَّ۔

یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

(د) فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء:

مَنْ، مَا، مَهْمَا، اَیُّ، حَيْثُمَا، اِذْمَا، مَتٰى، اَيْنَمَا، اَنّٰى۔

(ہ) حروف ناصبہ:

اَنْ ولَنْ پس كَیْ اِذَنْ چار حرف معتبر

نصب مستقبل کنند ایں جمله دائم اقتضاء

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) أُغْلِقُ الْكِتَابَ (۲) يَدِىْ عَلٰى رَأْسِىْ (۳) هٰذَا قَلَمُ صَدِيْقِىْ (۴) أَنَا عِنْدَ الشَّجَرَةِ (۵) اَلْإِسْلَامُ دِيْنِىْ (۶) اَلْوَرَقَةُ تَحْتَ قَدَمِىْ (۷) اَلْأَرْنَبُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ .

(ب) درج ذیل میں سے ایک جز کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(۱) مُحَمَّدٌ تِلْمِيْذٌ نَجِيْبٌ وَالِدُهٗ رَجُلٌ كَرِيْمٌ، وَالِدَتُهٗ اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ، وَالِدُهٗ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَالِدَتُهٗ اِسْمُهَا أَسْمَاءُ، عَبْدُاللّٰهِ وَأَسْمَاءُ لَهُمَا وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ، اَلْوَلَدُ الْكَبِيْرُ هُوَ مُحَمَّدٌ وَالصَّغِيْرُ اِسْمُهُ الزُّبَيْرُ .

(۲) صَدِيْقِىْ يَرٰى فِى الْحَدِيْقَةِ حِصَانًا، صَدِيْقِىْ يَرْكَبُ الْحِصَانَ وَيَطُوْفُ فِى الْحَدِيْقَةِ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْزِلُ عَنِ الْحِصَانِ وَيَرْجِعُ اِلٰى غُرْفَتِهٖ .

سوال نمبر2:-(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) خالد دروازہ کھولتا ہے۔ (۲) اپنا ہاتھ آنکھ پر رکھ۔
(۳) زمین میرے قدم کے نیچے ہے۔ (۴) تیرا حال کیسا ہے؟
(۵) کیا بلی ایک چھوٹا جانور ہے؟

(ب) درج ذیل میں سے پانچ خالی جگہیں پُر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(۱) لِمَنِ الْمُلْكُ...... ؟ (۲) اَلْخَارِطَةُ...... الْجِدَارُ (۳) اَلْفِيْلُ...... كَبِيْرٌ (۴) هٰذَا...... عَبْدُ اللّٰهِ (۵) أَنَا...... الْبَابَ (۶) هٰذِهٖ...... طَوِيْلَةٌ (۷) وَالِدِىْ...... مِنِّىْ (۸) اَلْكِتَابُ...... الْمَحْفَظَةُ

سوال نمبر3:-(الف) درج ذیل میں سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) اَلسَّقْفُ (۲) سَاعَةٌ (۳) اَلطِّفْلُ (۴) شَجَرٌ (۵) قَرِيْبٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(۱) اِسْمٌ (۲) فَمٌ (۳) حِصَانٌ (۴) أَبْيَضُ (۵) بَعِيْدٌ (۶) جَارٌ (۷) مِنْضَدَةٌ

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) أَيْنَ يَدُكَ الْيُمْنٰى؟ (۲) أَلَكَ أَنْفٌ وَّاحِدٌ؟
(۳) مَنْ نَبِيُّكَ؟ (۴) كَيْفَ أَنْتَ؟
(۵) هَلِ الْفِيْلُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ؟

(ب) ایک سے دس تک گنتی عربی میں لکھیں؟ ۱۰

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں؟

(۱) أُغْلِقُ الْكِتَابَ (۲) يَدِىْ عَلٰى رَأْسِىْ (۳) هٰذَا قَلَمُ صَدِيْقِىْ (۴) أَنَا عِنْدَ الشَّجَرَةِ (۵) اَلْإِسْلَامُ دِيْنِىْ (۶) اَلْوَرَقَةُ تَحْتَ قَدَمِىْ (۷) اَلْأَرْنَبُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ .

(ب) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) مُحَمَّدٌ تِلْمِيْذٌ نَجِيْبٌ وَالِدُهٗ رَجُلٌ كَرِيْمٌ، وَالِدَتُهٗ اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ، وَالِدُهٗ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَالِدَتُهٗ اِسْمُهَا أَسْمَاءُ، عَبْدُاللّٰهِ وَأَسْمَاءُ لَهُمَا وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ، اَلْوَلَدُ الْكَبِيْرُ هُوَ مُحَمَّدٌ وَالصَّغِيْرُ اِسْمُهُ الزُّبَيْرُ .

(۲) صَدِيْقِىْ يَرٰى فِى الْحَدِيْقَةِ حِصَانًا، صَدِيْقِىْ يَرْكَبُ الْحِصَانَ وَيَطُوْفُ فِى الْحَدِيْقَةِ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْزِلُ عَنِ الْحِصَانِ وَيَرْجِعُ اِلٰى غُرْفَتِهٖ .

جواب: (الف) جملوں کا ترجمہ:

۱- میں کتاب بند کرتا ہوں۔ ۲- میرا ہاتھ میرے سر پر ہے۔
۳- یہ میرے دوست کا قلم ہے۔ ۴- میں درخت کے پاس ہوں۔
۵- اسلام میرا دین ہے۔ ۶- ورق میرے پاؤں کے نیچے ہے۔

۷-خرگوش چھوٹا حیوان ہے۔

(ب) ترجمہ: (۱) محمد بہت اچھا اور عمدہ شاگرد ہے۔ اس کا باپ معزز آدمی ہے اور اس کی امی نیک عورت ہے۔ اس کا باپ عبداللہ ہے اور اس کی ماں کا نام اسماء ہے۔ عبداللہ اور اسماء کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بڑا بیٹا محمد ہے اور چھوٹے بیٹے کا نام زبیر ہے۔

(۲) میرا دوست باغ میں ایک گھوڑا دیکھتا ہے۔ میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوتا ہے اور کچھ دیر باغ کا چکر لگاتا ہے۔ پھر وہ گھوڑے سے اترتا ہے اور اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) خالد دروازہ کھولتا ہے۔ (۲) اپنا ہاتھ آنکھ پر رکھ۔

(۳) زمین میرے قدم کے نیچے ہے۔ (۴) تیرا حال کیسا ہے؟

(۵) کیا بلی ایک چھوٹا جانور ہے؟

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) لِمَنِ الْمُلْكُ...... ؟ (۲) اَلْخَارِطَةُ...... الْجِدَارُ (۳) اَلْفِيلُ...... كَبِيْرٌ

(۴) هٰذَا...... عَبْدُ اللهِ (۵) أَنَا...... الْبَاب (۶) هٰذِهِ...... طَوِيْلَةٌ (۷) وَالِدِىْ...... مِنِّىْ (۸) اَلْكِتَابُ...... الْمَحْفَظَة

جواب: (الف) جملوں کی عربی:

(۱) اَلْخَالِدُ يَفْتَحُ الْبَابَ (۲) ضَعْ يَدَكَ عَلٰى عَيْنَيْكَ (۳) اَلْاَرْضُ تَحْتَ قَدَمِىْ

(۴) كَيْفَ حَالُكَ؟ (۵) هَلِ الْهِرَّةُ حَيْوَنَةٌ صَغِيْرَةٌ؟

(ب) خالی جگہیں:

(۱) لِمَنِ الْمُلْكُ اليوم ؟ (۲) اَلْخَارِطَةُ فوق الْجِدَار

(۳) اَلْفِيلُ حيوان كَبِيْرٌ (۴) هٰذَا ابنى عَبْدُ اللهِ

(۵) أَنَا عِنْدَ الْبَابِ (۶) هٰذِهِ اِمْرَأَةٌ طَوِيْلَةٌ

(۷) وَالِدِىْ قَرِيْبٌ مِنِّىْ (۸) اَلْكِتَابُ فى الْمَحْفَظَةِ

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) اَلسَّقْفُ (۲) سَاعَةٌ (۳) اَلطِّفْلُ (۴) شَجَرٌ (۵) قَرِيْبٌ

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) اِسْمٌ (۲) فَمٌ (۳) حِصَانٌ (۴) أَبْيَضُ (۵) بَعِيْدٌ (۶) جَارٌ (۷) مِنْضَدَةٌ

جواب: (الف) الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال:

(۱) اَلسَّقْفُ فَوْقَ رَأْسِىْ (۲) هٰذِهِ سَاعَةٌ (۳) اَلطِّفْلُ يَعْلَبُ

(۴) هٰذَا شَجَرٌ (۵) اَنَا قَرِيْبٌ مِنَ الْبَابِ

(ب) الفاظ کے معانی:

(۱) نام، (۲) منہ، (۳) گھوڑا، (۴) سفید، (۵) دور، (۶) ہمسایہ، (۷) میز۔

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱) أَيْنَ يَدُكَ الْيُمْنٰى؟ (۲) أَلَكَ أَنْفٌ وَاحِدٌ؟

(۳) مَنْ نَبِيُّكَ؟ (۴) كَيْفَ أَنْتَ؟

(۵) هَلِ الْفِيلُ حَيْوَانٌ صَغِيْرٌ؟

(ب) ایک سے دس تک گنتی عربی میں لکھیں؟

جواب: (الف) عربی جوابات:

(۱) يَدِى الْيُمْنٰى فِىْ جَيْبِىْ (۲) نَعَمْ لِىْ اَنفٌ وَاحِدٌ

(۳) نَبِيِّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(۵) لَا، بَلْ هُوَ حِيْوَانٌ كَبِيْرٌ

(ب) گنتی:

وَاحِدٌ، اِثْنَانِ، ثَلٰثَةٌ، اَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ، سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشَرَةٌ

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوال حل کریں؟

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

(۱) آسٹرولوجی وہ علم ہے، جس میں...... پر بحث کی جاتی ہے۔

(۲) زندگی کی ابتداء...... سے ہوئی؟

(۳) مسلمان سائنس دان...... کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(۴) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۵) خام ڈیٹا کو مفید معلومات میں بدلنے والی مشین کو...... کہتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

(۲) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۳) لفظ سائنس لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے۔

(۴) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۵) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

سوال نمبر 2:- سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہماری زندگی میں کردار بیان کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:- بیماریاں پھیلانے والے مختلف ذرائع کے نام لکھیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- کمیونیکیشن سسٹم پر نوٹ تحریر کریں؟ ۱۵

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

(۱) علامہ محمد اقبال نے...... میں خطبہ الٰہ آباد دیا۔

(۲) اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد...... پر ہے۔

(۳) انگریز...... کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(۴) کالا پانی میں حضرت علامہ...... کو سزا دی گئی۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام...... ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب تحریر کریں؟ ۱۰

(۱) دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

(۲) اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ابتدائی مشکلات پر مختصر نوٹ قلمبند کریں؟

(۳) پاکستان کے قومی اعزازات کون سے ہیں؟ کوئی سے دو پر نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر 6:- برصغیر میں اشاعت اسلام کے لیے صوفیاء کے کردار پر مفصل مضمون تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:- تحریک پاکستان کے محرکات پر جامع نوٹ قلمبند کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:- قرارداد مقاصد اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟ ۱۵

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

حصہ اوّل: جنرل سائنس

سوال نمبر 1:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) آسٹرولوجی وہ علم ہے، جس میں...... پر بحث کی جاتی ہے۔

(۲) زندگی کی ابتداء...... سے ہوئی؟

(۳) مسلمان سائنس دان...... کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(۴) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۵) خام ڈیٹا کو مفید معلومات میں بدلنے والی مشین کو...... کہتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

(۲) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۳) لفظ سائنس لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے۔

(۴) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۵) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

جواب: نوٹ: جز (الف) اور (ب) سوالیہ حصہ میں حل کر دی گئی ہیں۔

سوال نمبر 2:- سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہماری زندگی میں کردار بیان کریں؟

جواب: سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہماری زندگی میں کردار:

ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء مثلاً کمہار کا چاک، جولاہے کا تکلہ، کسان کا ہل وغیرہ سب کچھ زمانہ قدیم کے علم اور ٹیکنالوجی پر مشتمل ہے۔ انیسویں صدی کے نصف میں بجلی کی وسیع پیمانے پر تیاری اور ترسیل نے گھریلو اور صنعتی استعمال کے لیے بے شمار ایجادات کو جنم دیا۔ بجلی نہ صرف روشنی مہیا کرتی ہے بلکہ اس سے گھروں اور کارخانوں میں موجود مشینیں بھی چلائی جاتی ہیں۔

اب موجودہ صدی میں ہونے والی دریافتوں نے مواصلاتی نظام میں بے پناہ ترقی کی ہے۔ وائرلیس، ٹیلیفون، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور موبائل وغیرہ نے انسان کو ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔

لیکن آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے، جس نے زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے، اس کے ذریعے پیغام رسانی کے عمل میں تیزی آئی ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے ہم گھر بیٹھے ملکی و غیر ملکی معلومات حاصل کر سکتے ہیں، کیونکہ تمام کمپیوٹرز انٹرنیٹ کی مدد سے ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

پس سائنس اور ٹیکنالوجی کی مدد سے انسان نے اپنی زندگی کو بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لیے بے شمار ایجادات کی ہیں۔ اس وقت زندگی کا شاید ہی کوئی پہلو ہو جو سائنس اور ٹیکنالوجی سے متاثر نہ ہوا ہو۔ زراعت میں زیادہ پیداوار دینے والے بیج، کرم کش ادویات، کیمیائی کھادیں، صنعت میں انقلاب لانے والی خودکار مکینیکل اور الیکٹرانک مشینری، مواصلات میں ہوائی جہاز، ریل گاڑیاں اور موٹر کاریں اور شعبہ میڈیکل میں جان بچانے والی ادویات و تشخیصی آلات وغیرہ سب کچھ سائنس اور ٹیکنالوجی کی مرہون منت ہے۔

سوال نمبر 3:- بیماریاں پھیلانے والے مختلف ذرائع کے نام لکھیں؟

جواب: بیماریاں پھیلانے والے ذرائع درج ذیل ہیں:

جراثیم

جراثیم وہ زندہ خوردبینی اجسام ہیں جو عام آنکھ سے نظر نہیں آتے اور ہماری زمین، ہوا اور پانی میں ہر

وقت موجود رہتے ہیں۔ یہ مختلف اشکال اور سائز کے ہوتے ہیں۔ ان سے نزلہ، زکام، خسرہ، ٹی بی، ملیریا وغیرہ ہوتی ہیں۔

وائرس و بیکٹیریا:-

تمام وبائی امراض کے پھیلنے کا سبب وائرسز اور بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ یہ بھی خوردبینی جاندار ہوتے ہیں اور سائز و اشکال میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

فنگس و ورمز:

تاہم کچھ ایسے جاندار بھی ہوتے ہیں جنہیں عام آنکھ سے با آسانی دیکھا جا سکتا ہے۔ ان میں آنتوں کے کیڑے وغیرہ شامل ہیں۔ فنگس فنجائی کے پودے سے بہت مشابہت رکھتے ہیں لیکن ان میں جڑ، تنا اور پتے نہیں ہوتے لیکن یہ بھی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

دیگر ذرائع:

ہوا، پانی، جانور، خراش یا زخم، پاخانہ، چھونا وغیرہ بھی بیماری کا سبب ہیں۔

سوال نمبر 4:- کمیونیکیشن سسٹم پر نوٹ تحریر کریں؟

جواب: تعریف:

انفارمیشن کو الیکٹرانک طریقے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کو کمیونیکیشن اور جن آلات اور طریقہ کار سے اسے سرانجام دیا جاتا ہے اسے کمیونیکیشن سسٹم کہتے ہیں۔

بنیادی اجزاء:

اس کے بنیادی اجزاء درج ذیل ہیں:

1- موڈیم: انفارمیشن بھیجنے والے ڈیوائس کو موڈیم کہتے ہیں جیسے کمپیوٹر وغیرہ۔

2- میڈیم یا لنک: الیکٹرک سگنلز کو ڈیجیٹل سگنلز میں بدلنے والے آلے کو کہتے ہیں۔

3- میڈیمز یا لنکس: انفارمیشن موصول کرنے والے آلے کو کہتے ہیں۔ میڈیم یا لنکس تین طرح کے ہوتے ہیں:

(i) ٹیلی فون کی تاریں جنہیں بوسٹڈ پیئرز کہا جاتا ہے۔

(ii) فائبر آپٹکس اس سے ڈیٹا کی ترسیل زیادہ تیزی سے ہوتی ہے۔

(iii) مائیکرو ویو ٹرانسمیشن: اس میں مائیکرو ویوز کے ذریعے سگنلز سیٹلائٹ کو بھیجتے ہیں جو ایمپلی فائی کر کے مطلوبہ سٹیشن کو ٹرانسمیشن فراہم کرتا ہے۔

ڈائیگرام:

میڈیمز یا لنکس — میڈیم یا لنک — موڈیم

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) علامہ محمد اقبال نے 1930ء میں خطبہ الٰہ آباد دیا۔

(۲) اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد قرآن وسنت پر ہے۔

(۳) انگریز تجارت کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(۴) کالا پانی میں حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی کو سزا دی گئی۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام شاہراہ ریشم ہے۔

(ب) درج ذیل کا مختصر جواب تحریر کریں؟

(۱) دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

(۲) اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ابتدائی مشکلات پر مختصر نوٹ قلمبند کریں؟

(۳) پاکستان کے قومی اعزازات کون سے ہیں؟ کوئی سے دو پر نوٹ لکھیں؟

جوابات: (الف) سوالیہ حصہ میں خالی جگہ پر کردی گئی ہے۔

(ب) 1-دوقومی نظریہ:

مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں ان کی ثقافت، زبان، رسم ورواج اور انداز زندگی مختلف ہیں۔اس لیے ضروری تھا کہ مسلمان ایک الگ مملکت میں اپنا الگ ثقافتی و مذہبی وجود قائم کرسکیں۔

2-پاکستان کی ابتدائی مشکلات:

سر ریڈکلف کی ناانصافی کی وجہ سے پاکستان اپنے اہم علاقوں سے محروم ہوگیا۔دفاتر میں زیادہ تر غیر مسلم ہونے کی وجہ سے مسلمان اس کام میں ماہر نہ تھے اور دوسرا ہندو جاتے ہوئے سارا ریکارڈ جلا گئے تھے۔جس کی وجہ سے فرنیچر، سٹیشنری اور ٹائپ رائٹر وغیرہ کی کمی تھی۔پھر یہاں سے جانے والے ہندوؤں کی بنسبت زیادہ تعداد میں مہاجرین پاکستان آئے تھے اور ان کی آبادکاری ایک خاصہ مشکل مرحلہ تھی۔پھر اثاثوں کی تقسیم میں بھی پاکستان کو اس کا پورا حق نہ دیا گیا اور نہ ہی فوج اور فوجی اثاثوں میں ایمانداری سے فیصلہ کیا گیا۔اس کے علاوہ دریائی پانی کے تمام ہیڈ ورکس ہندوستانی علاقوں میں تھے جس کی وجہ سے پاکستان کو زراعت کے لئے پانی کی فراہمی کا مسئلہ بھی درپیش تھا۔جب آزاد ریاستوں کے فیصلہ کرنے کی

باری آئی کہ آیا وہ پاکستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا ہندوستان میں؟ تو یہاں بھی ہندوؤں نے فوج کشی کر کے ان پر قبضہ کرلیا۔

(ج) قومی اعزازات:

پاکستان کے قومی اعزازات یہ ہیں: عسکری ایوارڈ حیدر جرأت، بسالت، نشانِ قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ، نشان خدمت، ہلال پاکستان، ہلال جرأت، ہلال امتیاز، ہلال قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ، ہلال خدمت، ستارہ پاکستان، ستارۂ شجاعت، ستارۂ امتیاز، صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی، ستارۂ قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ، ستارۂ خدمت، تمغۂ پاکستان، تمغۂ شجاعت، تمغۂ امتیاز، تمغۂ قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ، تمغۂ خدمت۔

نشان، ستارہ، ہلال اور تمغہ:

یہ ایوارڈ عموماً چار مختلف شعبوں میں دیے جاتے ہیں۔یہ اعزازات نشان، ستارہ، ہلال اور تمغہ ہیں۔

خدمت، امتیاز اور شجاعت:

یہ اعزازات سول اور عسکری دونوں شعبوں میں دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 6:-برصغیر میں اشاعت اسلام کے لیے صوفیاء کے کردار پر مفصل مضمون تحریر کریں؟

جواب: برصغیر میں اشاعت اسلام کے لیے صوفیاء کا کردار:

اُدھر مسلمان مجاہدین جغرافیائی اعتبار سے اسلامی فتوحات کے جھنڈے گاڑ رہے تھے تو اُدھر صوفیاء عظام اور اولیاء کرام نے لوگوں کے دلوں کو فتح کر کے اسلام کی طرف مائل کرنا شروع کردیا، کیونکہ وہ پاکیزہ زندگی، بلند کردار اور حسین اخلاق کے بلند مرتبہ پر فائز ہوتے تھے۔پس ان کی صداقت نے اسلام کے سنہری اصولوں کی پابندی میں اہم و بنیادی کردار ادا کیا۔یوں ان سے متاثر ہوکر برصغیر کے لوگ جوق در جوق اسلام قبول کرنے لگے۔

ان بزرگوں میں داتا علی ہجویری، حضرت شیخ اسماعیل لاہوری، حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، لال شہباز قلندر اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ جیسی شخصیات قابل ذکر ہیں۔

سوال نمبر 7:-تحریک پاکستان کے محرکات پر جامع نوٹ قلمبند کریں؟

جواب: تحریک پاکستان کے محرکات:

تحریک پاکستان کے چند محرکات یہ ہیں:

1- برصغیر میں ہندوؤں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ ہندو مسلم فسادات میں مسلمانوں کا قتل عام کرنے لگے تھے، جس سے ہندو راج کے قائم ہونے کا خدشہ تھا۔

2- معاشرتی اعتبار سے ہندو ذات پات اور رنگ و نسل کے امتیاز کے نہ صرف قائل تھے بلکہ ان پر سختی سے کار بند تھے، جس کی بناء پر وہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانا چاہتے تھے۔

3- مسلمانوں کی ثقافت اور اُردو زبان کے خاتمہ کے لیے ہندو ملک بھر میں ہندی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ دینے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے۔

4- 1937ء سے 1939ء تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم رہیں، جن کا مقصد مسلمانوں کو دبانا اور ان کو ان کے حقوق سے محروم کرنا تھا۔

سوال نمبر 8:- قراردادِ مقاصد اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: اہم نکات:

قرارداد مقاصد کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1- حاکمیت اللہ کی ہوگی اور حکمران بطور خلیفہ اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے۔

2- اسلامی اقدار یعنی عدل و انصاف، آزادی، جمہوریت، رواداری وغیرہ کو فروغ دیا جائے گا۔

3- مسلمان کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیاں اسلامی اصولوں کے مطابق گزارنے کے لیے مناسب ماحول مہیا کیا جائے گا۔

4- اقلیتوں کو اپنی زندگی اپنے مذاہب اور عقائد کے مطابق گزارنے کے لیے مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

5- تمام شہریوں کو کسی بھی امتیاز کے بغیر تمام بنیادی حقوق یعنی روٹی، کپڑا، مکان وغیرہ فراہم کیے جائیں گے۔

6- پاکستان کا نظام وفاقی جمہوری ہوگا جو کہ عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے چلایا جائے گا۔

7- پسماندہ علاقوں کو ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

8- عدلیہ اپنے فیصلوں میں آزاد ہوگی۔

9- اُردو کو بطور سرکاری زبان رائج کیا جائے گا۔

قرارداد کی اہمیت:

1- اس کی منظوری کے بعد ملک میں دستور سازی کے کام کا آغاز ہوگیا۔

2- دستور سازی کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوگئیں۔

3- دستور بنانے کے لیے بنیادی اصولوں کی نشاندہی کردی۔

4- اس کو پاکستان کے تمام دساتیر میں بطور ابتدائیہ شامل کیا گیا اور اس میں ترمیم کر کے اسے باقاعدہ آئین کا حصہ بنا دیا گیا۔